10263 _ اس برس ہم عاشوراء کیسے معلوم کریں ؟

سوال

اس برس ہم عاشوراءکاروزہ کیسےرکھیں؟ ہمیں ابھی تک یہ علم نہیں کہ مہینہ کب شروع ہوااورکیا ذوالحجہ انتیس کاتھایاتیس یوم کاتوہم عاشوارء کی کیسے تحدیدکریں اور روزہ رکھیں ؟

يسنديده جواب

الحمد للم.

اگرہمیں یہ نہ پتہ چلےکہ ذوالحجہ تام (یعنی۔30۔دن) کاتھایاکہ ناقص (یعنی ۔29۔دن) کاتھااورنہ ہی ہمیں اس کےمتعلق کوئی بتائےکہ محرم کب شروع ہواتواصل کےمطابق چلیں گےیعنی مہینےکوتیس یوم کامکمل کرینگے۔ ذوالحجہ کےتیس یوم کا اعتبار کیاجائےگااوراسی بناپرہم عاشوراءکوشمارکرینگے ۔

اوراگرمسلمان یہ احتیاط چاہتا ہےکہ عاشوراءکا روزہ قطعی طورپرصحیح ہوتووہ دودن کا مسلسل روزہ رکھے ۔ اسے چاہئے کہ وہ شمارکرے کہ ، اگرذوالحجہ انتیس یوم کاہو توعاشوراءکب ہوگااوراگرذوالحجہ تیس کاہوتو پر پالےگا ۔ پهرعاشوراء کب ہوگاتوان دونوں دنوں میں وہ روزے رکھ لیےتواس طرح وہ عاشوراءکویقینی اورقطعی طور پر پالےگا ۔

تواس حالت میں یاتواس نےنواوردس محرم کاروزہ رکھایاپھردس اورگیارہ کاتودونوں ہی ٹھیک ہیں اوراگروہ نومحرم کاروزہ رکھنےمیں بھی احتیاط چاہتاہے توہم اسےیہ کہیں گےکہ دودن وہ جن کاذکراوپرکیاگیاہے اورایک دن اس سے پہلےروزہ رکھ لےاس طرح اس نےنو، دس اورگیارہ محرم کاروزہ یاپھرآٹھ، نواوردس کاروزہ رکھا ۔ان دونوں حالتوں میں تاکیدی طورپرنواوردس محرم کاروزہ رکھاجائےگا ۔

اوراگرکوئي یہ کہیےکہ میں اپنیےخاص مسائل ، کام کاج اورذاتی (مصروفیات) کی بناپرصرف ایک روزہ ہی رکھ سکتاہوں ،توکونسادن افضل جس میں روزہ رکھوں توہم اسے یہ کہیں گے :

ذوالحجم كوتيس يوم مكمل كريل پهراس كيعددس دن شماركركيروزه ركه لوـ

يه مضمون ميں نے اپنے شيخ اور استادعلامہ عبدالعزيزبن بازرحمہ اللہ تعالى سےجب اس كے متعلق پوچها گياتوسنا ـ

اوراگرکسی ثقہ مسلمان کی طرف سے ہمیں محرم کاچانددیکھ کرتعیین کرنےکی خبرملے توہم اس پرعمل کریں

×

گےاورمحرم میں روزہ رکھناعمومی طورپرسنت ہےجیسا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کافرمان ہے :

(رمضان کے بعدسب سے افضل روزے اللہ تعالی کے مہینہ محرم کے روزے ہیں)

صحيح مسلم حديث نمبر ١١63)

والله اعلم.